24-8-2020

Name- Afri Rashid

Asst. Professor (Urdu) R N COLLEGE
HAJIPUR

موضوع — مختصر افسانہ: ایک تعارف

Topic - Short Story: An Introduction

For MA Student

Scanned with CamScanner

افسانہ: ایک تعارف

اردو فن لکھاریوں نے جب شہرت کی تو افسانہ کا وجود عمل میں آیا۔ اختصار و ایجاز جو افسانہ کی اولین شرط میں سے ایک ہے نے افسانے کی مقبولیت کو بہت جلد عام کر دیا۔ یہ ہمیں کم سے کم وقت میں زندگی کے کسی ایک رخ کی نشاندہی کراتا ہے یہی وجہ ہے کہ جدید ادب میں افسانوں کو بڑی مقبولیت اور شہرت حاصل ہے۔ افسانے میں فرشتے وغیرہ کو جذب کرنے کی بھرپور صلاحیت ہے۔ اس کا پلاٹ مختصر ہوتا ہے کردار بھی نسبتاً کم ہوتے ہیں اس کے باوجود جس پہلو کا ذکر ہوتا ہے وہ جامع اور مکمل ہوتا ہے۔ وہ قاری کے ذہن پر اپنا ایک اثر چھوڑتا ہے۔ وہ زندگی کے ہر ایک پہلو مثلاً ہر طرح کے مسائل، بدلتے حالات، زمانے کے مطالبات، انفرادی اور اجتماعی زندگی کی پیچیدگیوں

کو اپنا موضوع بناتی ہے۔ گویا یہ مختصر اور جامع صنف ادب ہے۔

بقول وقار عظیم

۱۔ اس میں ناول، ڈرامہ، شاعری اور فنون لطیفہ کی خصوصیات ایک جگہ موجود ہیں۔

۲۔ اس کے پڑھنے میں اتنا کم وقت صرف ہوتا ہے کہ ہر شخص اپنے تھکے ہوئے دماغ کے لیے اسے بہترین دلچسپی سمجھتا ہے۔

۳۔ موجودہ زمانے کے رسالوں نے اسے زیادہ ترقی دی ہے۔

۴۔ سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس میں رفتہ رفتہ سائنس کی روح داخل ہوتی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج نثری ادب میں افسانوں کو جس قدر شہرت اور مقبولیت ملی شاید اتنی کسی دوسرے صنف ادب کو نہیں۔

Scanned with CamScanner

افسانے کے لیے پلاٹ (خاکہ)، کردار اور ماحول کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ افسانہ نگار اس کے دوسرے نوک پلک بھی سنوارتا ہے جیسے سرخی، مقامی رنگ، ابتداء، انداز بیان وغیرہ۔

پلاٹ ۔ کسی بھی قصے کی بنیاد پلاٹ پر ہی ہوتی ہے ۔ پلاٹ واقعات کو سلیقے اور تنظیم کے ساتھ سجانے کا دوسرا نام ہے۔ اس کے بغیر افسانہ کا تصور محال ہے ۔ اس میں سادہ اور بامقصد پلاٹ لازمی ہے ۔ واقعات کی روانی ایسی ہو کہ ایک کے بعد ایک واقعات سے گزرتا ہوا قاری نقطہ عروج کو پہنچ جائے۔ کامیاب خاکہ افسانے قصے کو روانی بخشتا ہے اور ساتھ ہی نقطہ عروج کے لیے فضا آخر میں سے کام لیتا ہے ۔ اس کے فوراً بعد فکری انداز میں افسانے کا خاتمہ لازمی ہے ۔

نقطہ عروج سے وحدت تاثر پیدا ہوتا ہے ۔ جتنا بلند نقطہ عروج

Scanned with CamScanner

پڑتا اسی قدر۔ اس کا تاثر ایک مرکز پر سمٹ آنے کا امر کا ہے
بنا بھٹکے واقعات کے نتیجے کے طور پر ذہن میں قائم رکھتا ہے۔

بعض ایسے بھی کامیاب افسانے لکھے گئے جن میں پلاٹ سرے سے
غائب تھے۔ جس میں صرف کرداروں کے ذہنی حالات کو پیش
کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے مضمون کی ترتیب و تنظیم جدا ہوتی ہے۔
ان میں ربط و تسلسل کا فقدان ہوتا ہے۔ بعض مقلد یہ تسلیم کرتے ہیں کہ
انسان کبھی ایک نقطہ پر سنجیدگی، ربط اور تسلسل کے ساتھ
فکر نہیں کر سکتا۔ خیالات انتشار کی آماجگاہ ہے لہٰذا اس
کا پلاٹ بھی غیر مربوط ہوتا جاتا ہے۔

کردار —

کسی پلاٹ میں حرکت و عمل کردار سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔
افسانوں میں زندگی منجمد نہیں ہوتی بلکہ متحرک ہوتی ہے منظر

وہ چلتی پھرتی، بولتی چالتی، ہنستی کھیلتی اور روتی رلاتی نظر
آتا ہے۔ افسانے کے کردار کا فطری ہونا لازمی ہے۔ بقول کلیم الدین احمد

”اگر افسانہ میں جن اور پری اور ان کے کارناموں کا ذکر
کسی فوق الفطرت واقعے کی حکایت ہو تو اسے افسانہ نہیں
کہہ سکتے۔“

کردار کی تعداد بھی واقعات کی مناسبت سے ہونا لازمی ہے۔
کردار مناسب، جیتے، فعال اور مکمل ہونے چاہئیں۔ ان
میں خوبی و خامی دونوں کا موجود ہونا فطری ہے۔
کردار کا انتخاب بڑی مہارت کی چیز ہے۔ افسانے میں ایسے
ابھرنے اور ڈوبنے کے کم مواقع فراہم ہیں۔ لہذا وہ جب
پس منظر سے ہٹ کے لایا جاتا اسی میں وہ مکمل اور جامع ہو،
اس کی مختصر موجودگی میں بھی اس کی شخصیت کی چھاپ

کاریگر کے ذہن میں پیدا کرتا ہے۔ نفسیاتی شعور نے افسانہ نگاروں کو کردار کی تعمیر میں نئے نئے رخ دکھائے ہیں۔ ان کے یہاں کردار نگاری میں کافی زور ہے۔ ہر ایک قلیل مدت میں کردار کے ذہنی حرکات و سکنات، کشمکش اور پیچیدگی، حس اور جذبات کو افسانہ میں برتنے کا موقع دیتے ہیں۔

ماحول — افسانہ میں جب ماحول کی بات ہو تو ہمیں ایک وقت کی چیزوں پر دھیان دینا ہوگا۔ کیونکہ اس میں اختصار کے باوجود زندگی کے گوناگوں پہلوؤں کو سامنے لایا جاتا ہے۔ افسانہ کا تعلق جس ماحول سے ہو اس میں اسی رنگ کی عکاسی ضروری ہے، یہ افسانہ کو حقیقت سے قریب تر کرتا ہے۔ اس میں زمان و مکان کے ساتھ زبان و ادب، آرائش و زیبائش، رکھ رکھاؤ، نشست و برخاست، بول چال کو اسے ماحول میں ادا کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

کہانی اور ناول کی لطافت سے اس میں منظر نگاری اور مکالمہ
کو بھی پیش کیا جاتا ہے۔ کردار کے گفتار سے ہمیں اس کے صحیح
جذبات و افکار کا پتہ لگتا ہے۔

یہ وہ مختصر اصول و ضوابط ہیں جو مختصر افسانے کی بنیاد ہے۔

=